سوال

.جماعت کے ساتھ وتر میں دعائے قنوت کے ساتھ قنوت نازلہ اورراسکے ساتھ اور بھی دعاملاکرپڑھے توکوئ حرج تونہیں کچھ اہل علم بدعت کہتے ہیں

جواب

نمازوترمیں منقول قنوت کے ساتھ دیگردعاءیں پڑھنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ.جماعت کے ساتھ وتر میں دعائے قنوت کے ساتھ قنوت نازلہ اورراسکے ساتھ اور بھی دعاملاکرپڑھنے میں کوئ حرج تونہیں۔ کچھ اہل علم اس کوبدعت کہتے ہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! قنوت وتر، وتر کے ساتھ مخصوص ہے، اور قنوتِ نازلہ کسی پیش آمدہ حادثہ کے موقعہ پر کی جاتی ہے خواہ نمازِوترمیں ہوخواہ فرض نمازمیں۔ یہ وتروں کے ساتھ مخصوص نہیں، فرض نمازوں میں بھی کرسکتے ہیں، اس طرح قنوت وتراور قنوتِ نازلہ میں عموم وخصوص من وجہ والا فرق ہے۔ قنوتِ نازلہ والے الفاظ قنوتِ وترمیں پڑھ لیے جائیں توکوئی حرج نہیں کیونکہ قنوتِ وترکوقنوتِ نازلہ بنانا یاوتروں میں قنوتِ نازلہ پڑھنا درست ہے۔ کیونکہ فرض نمازیں جن میں اکثر کے نزدیک عام حالات میں قنوت نہیں قنوتِ نازلہ ان میں بھی درست ہے تووتروں میں قنوتِ نازلہ بطریقِ اولیٰ درست ہے کیونکہ وتروں میں توعام حالات میں بھی قنوت ہے۔ اسی طرح آپ وتروں میں کوءی بھی مسنون دعاکرسکتے ہیں۔ دعاء قنوت میں یہ واجب نہیں وہ بعینہ انھی الفاظ میں کی جائے بلکہ نماز کےلیے اس کے علاوہ دوسرے الفاظ یااس میں کمی وزیادتی کرنی جائزہے، بلکہ اس نے کوئی ایسی آیت پڑھ لی جس میں دعاء ہوتو مقصد پوراہوجائے گا امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "واعلم أن القنوت لا یتعین فیہ دعاء علی المذہب المختار، فأي دعاء دعا بہ حصل القنوت ولو قنت بآیۃ، أو آیات من القرآن العزیز وہی مشتملۃ علی الدعاء حصل القنوت، ولکن الأفضل ما جاءت بہ السنۃ "الأذکار النوویۃ ص 50 آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ صحیح مذہب کے مطابق قنوت میں کوئی دعا متعین نہیں، اس لیے کوئی بھی دعاء کرلی جائے توقنوت ہوجائے گی، چاہے قرآن مجید کی ایک یاکئی آیات پڑھ لی جائے جودعاپر مشتمل ہوتوقنوت ہوجائے گی، لیکن افضل یہ ہے کہ وہ دعاء پڑھی جائے جوسنت میں وارد ہے ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی